# باب ۳

# آفات کا حسنِ انتظام

داخلی تحفظ کے مطالعے میں قدرتی آفات اور انسان کی پیدا کردہ آفات کا شمار ہوتا ہے۔ان آفات کا مقابلہ کرنے کے لیے پولس، نیم فوجی دستے، فوج کے ساتھ ساتھ امیگریشن اور کسٹم کا محکمہ، آتش فرو عملہ (فائر بریگیڈ) اور عوام سب ایک پلیٹ فارم پر سرگرم ہوتے ہیں۔

اس باب میں ہم اپنے اطراف میں پیش آنے والے کئی خطرات اور آفات کا مطالعہ کریں گے۔

## خطرات اور آفات

**خطرات :** خطرے میں انسانی جان، ملکیت، ماحول اور عام معمولات کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔خطرات قدرتی اور انسان کے پیدا کردہ ہوتے ہیں۔ زلزلے، سیلاب، سونامی، زمین کا کھسکنا اور قحط قدرتی آفات کی چند مثالیں ہیں۔ صنعتی حادثات، سڑک حادثات، آتش زدگی وغیرہ انسان کی پیدا کردہ آفات ہیں۔

قدرتی آفات چند مخصوص جغرافیائی علاقوں میں پیش آتی ہیں۔انسان کے پیدا کردہ خطرے انسان کی غلطیوں کی وجہ سے یا کسی عمل کی ناکامی کی وجہ سے کہیں بھی رونما ہو سکتے ہیں۔خطرات اچانک بھی رونما ہوتے ہیں اور آہستہ آہستہ بھی بنتے ہیں۔

**آفات :** چند خطرے متحرک ہوکر بے قابو ہوجانے کی وجہ سے آفات پیدا ہوتی ہیں جس سے جانی، مالی اور ماحولیاتی نقصان ہوتا ہے اور بڑے پیمانے پر سماج میں عدم استحکام پیدا ہوتا ہے۔حالات کو معمول پر لانے کے لیے پورا ملک/ ریاست اور عوام کو خوب محنت کرنا پڑتی ہے۔

آفات اچانک یا آہستہ آہستہ رونما ہوسکتی ہیں۔آفات کے برے اثرات اس کی شدت، رفتار، عوام الناس اور بنیادی سہولیات کی تفریق پر منحصر ہوتے ہیں۔

### آفات کی قسمیں

| قدرتی آفات | انسان کی پیدا کردہ آفات |
|---|---|
| (زلزلہ، سیلاب، زمین کا کھسکنا، سونامی، بادلوں کا پھٹنا، موسلادھار بارش، بجلی گرنا، طوفانی جھکڑ/گرداب وغیرہ۔) | (سڑک حادثات، آتشزدگی، صنعتی حادثے اور حیاتیاتی آفات) |

## قدرتی آفات

اکثر قدرتی آفات کو روکا نہیں جاسکتا۔ وہ بہت نقصان دہ ہوتی ہیں۔ بھارت میں زلزلے، سیلاب، زمین کا کھسکنا، سونامی، قحط، بجلی گرنا، بادلوں کا پھٹنا، موسلادھار بارش اور طوفانی گرداب عام طور پر رونما ہونے والی آفتیں ہیں۔ ہر آفت سے شدید نقصان ہوتا ہے جس میں عام طور پر جانی و مالی نقصان اور بنیادی سہولیات کے خاتمے کی وجہ سے معاشی نقصان ہوتا ہے۔فصلیں، نباتات، صنعت اور ماحول کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔انسانی زندگی پر اس کے منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔سماج پر سماجی، انتظامی اور معاشی بوجھ بڑھ جاتا ہے۔آیئے، ان آفات کا مطالعہ کریں۔

**زلزلے :** جب زلزلہ آتا ہے تو عمارتیں ڈھ جاتی ہیں۔عمارتوں کے ڈھے جانے کی وجہ سے جانی نقصان ہوتا ہے۔ان جگہوں پر زمین کا کھسکنا، بند کا ٹوٹنا، بجلی کی فراہمی کا ٹھپ پڑنا، برقی مقناطیسی لہریں پیدا ہونا، آگ لگنا جیسے نقصانات نظر آتے ہیں۔لاشوں کے گلنے سڑنے سے پانی کے آلودہ اور بدبودار ہوجانے سے بڑے پیمانے پر وبائی امراض پھیلتے ہیں۔کبھی کبھی زمین تڑخ جاتی ہے۔پانی کے بہاؤ کی سمت بدل جاتی ہے۔مختصر یہ کہ بڑے پیمانے پر جانی و مالی نقصان ہوتا ہے۔

عام طور پر زلزلے دنیا بھر میں آتے رہتے ہیں۔زلزلوں سے بچاؤ کے لیے اب شعبۂ تعمیرات میں خوب ترقی ہو رہی ہے۔زلزلے کی شدت ۱ء۰ سے ۹ء۹ (۱۰ قیاس کیجیے) رِختر اکائی کے ذریعے ناپی جاتی ہے۔

زلزلے سے ہونے والا نقصان

| رِختر اسکیل کے مطابق | اثرات |
| --- | --- |
| ۱ء۰ | انسان جھٹکا محسوس نہیں کرتا۔ |
| ۳ء۰ | اونچی عمارتوں کی اوپری منزلوں پر لوگ جھٹکا محسوس کرتے ہیں۔ |
| ۳ء۵ | زمین پر سونے والے لوگ جھٹکا محسوس کرتے ہیں۔ |
| ۴ء۰ | عمارتوں میں اور عمارتوں کے باہر کچھ لوگوں کو جھٹکوں کا احساس ہوتا ہے۔ |
| ۴ء۵ | عام طور پر تمام لوگوں کو جھٹکوں کا احساس ہوتا ہے۔ |
| ۵ء۰ | درخت ہلتے ہیں، جھومر جھولتے ہیں، آزاد اشیا اپنی جگہ سے سرکتی ہیں اور گر کر نقصان ہوتا ہے۔ |
| ۶ء۰ | دیواریں تڑختی ہیں اور پلاسٹر اُدھڑ جاتا ہے۔ |
| ۶ سے ۷ | دھوئیں کی چمنیاں گر جاتی ہیں۔عمارتوں کے کمزور ڈھانچے گر جاتے ہیں۔ |
| ۷ء۰ | چند عمارتیں ڈھے جاتی ہیں۔پائپ ٹوٹ جاتے ہیں۔ |
| ۷ء۵ | زمین تڑخ جاتی ہے۔عمارتیں گر جاتی ہیں۔زمین کھسکتی ہے۔ |
| ۸ء۰ | اکثر عمارتیں اور پُل ٹوٹ جاتے ہیں۔ |
| ۸ سے زیادہ | مکمل تباہی، سونامی متحرک ہوتی ہے (سمندری کنارے پر زلزلہ آنے کی صورت میں) |

**سیلاب :** دنیا بھر کے کئی ممالک میں سیلاب آتا ہے۔بھارت کے تقریباً ٪۶۵ میدانی علاقوں میں اس آفت کا اثر دِکھائی دیتا ہے۔بہار، اُتر پردیش، مہاراشٹر، مغربی بنگال، شمال مشرقی ریاستوں اور اوڈیشا جیسے علاقوں میں مسلسل سیلابی کیفیت پیدا ہوتی رہتی ہے۔سیلاب دو قسم کے ہوتے ہیں۔پہلی قسم میں دریا میں اس کی مقدار سے زیادہ پانی جمع ہوجاتا ہے۔نشیبی علاقوں کی طرف آنے والا پانی کا بہاؤ دریا کے

اطراف کے علاقوں میں سیلابی کیفیت پیدا کر دیتا ہے۔ دوسری قسم میں موسلا دھار اور شدید بارش ہونے کے بعد پانی کی نکاسی کے لیے راستہ نہیں ہوتا تو شہری علاقوں میں جگہ جگہ پانی ٹھہر جاتا ہے۔ پانی کے اس مسئلے پر قابو پانا مشکل ہوجاتا ہے۔ آج کل موسلا دھار بارش کی پیشگی اطلاع مل جاتی ہے جس کی وجہ سے سیلاب سے بچنے کے لیے لوگوں کو عارضی طور پر منتقل کر کے جانی نقصان سے بچا جا سکتا ہے۔

سیلابی کیفیت کی وجہ سے جانی اور مالی نقصان ہوتا ہے۔ جمع شدہ پانی بے قابو ہونے کی وجہ سے گھر، املاک، فصلوں اور جانوروں کا نقصان ہوتا ہے۔ پانی میں ڈوب کر مر جانا، شدید زخمی ہونا جیسے حادثات پیش آتے ہیں۔ سڑکیں، پُل، ریل کے راستے، برقی توانائی کے مراکز، موبائل ٹاور، مواصلاتی وسائل میں خرابی پیدا ہوجاتی ہے۔ سیلابی کیفیت زیادہ دنوں تک برقرار رہی تو وبائی امراض میں اضافہ ہوتا ہے۔

سیلابی کیفیت

## چٹانوں/زمین کا کھسکنا:

پہاڑی علاقوں میں نچلا حصہ غیر متوازن ہونے کی وجہ سے کیچڑ، چٹانیں اور شدید ڈھلانوں کے حصے نیچے کی طرف تیزی سے کھسکتے ہیں۔ اسے زمین (چٹانوں) کا کھسکنا کہتے ہیں۔ شدید بارش جیسی قدرتی وجوہات کی بنا پر ریل کے راستے، نہریں، سرنگیں نیز کان، مُرم، چٹان وغیرہ کی کھدائی کے وقت انسانی دخل اندازی کی وجہ سے زمین کھسک جاتی ہے۔

۲۰۰۵ء میں ضلع رائے گڑھ کے جوئی گاؤں میں زمین کھسکنے کی وجہ سے کئی لوگ ہلاک ہوئے۔ ۲۰۱۴ء میں ضلع پونہ کے مالین گاؤں میں بڑے پیمانے پر چٹانوں کے کھسکنے سے ہونے والے نقصان کا ہمیں علم ہے۔ زمین کھسکنے کے امکانات کا اندازہ لگا کر اس کی وجوہات تلاش کرنا، اس پر روک لگانا اور فوری طور پر احتیاطی تدابیر اختیار کرنا کارآمد ثابت ہوتا ہے۔

ضلع رائے گڑھ کے جوئی گاؤں میں زمین کا کھسکنا - ۲۰۰۵ء

ضلع پونہ کے مالین گاؤں میں زمین کا کھسکنا - ۲۰۱۴ء

## سونامی :

'سونامی' اس جاپانی لفظ کے معنی ہیں بڑی لہر۔ سمندر کی تہہ میں آنے والے زلزلے اور آتش فشاں کی وجہ سے یہ لہریں پیدا ہوتی ہیں۔ بھارت میں دسمبر ۲۰۰۴ء میں بحرِ ہند کے قریبی علاقوں میں سونامی آفت آئی تھی۔ مارچ ۲۰۱۱ء میں جاپان میں شدید زلزلے کی وجہ سے سونامی پیدا ہوئی جس نے کافی تباہی مچائی تھی۔ سونامی لہروں کی اونچائی عام طور پر ۳۰ میٹر تک (تقریباً دس منزلہ عمارت کے برابر) ہوتی ہے۔ فی الحال سونامی کی لہروں سے متعلق پیشگی اطلاع دینے والی مشینیں میسر ہیں۔ سونامی کی لہریں سمندری علاقوں کے اطراف تقریباً ایک کلومیٹر تک پہنچتی ہیں۔ سونامی لہروں کی وجہ سے ساحلی علاقوں میں بڑے پیمانے پر جانی و مالی نقصان ہوتا ہے۔ بنیادی سہولیات تباہ ہوجاتی ہیں۔ عوامی رابطے کے وسائل کا فقدان، وبائی امراض کا پھیلاؤ اور ساحلی علاقوں میں فصلوں کا نقصان سونامی کے دوسرے درجے کے بُرے اثرات ہیں۔

سونامی لہروں کی تصویر

### طوفانی گرداب :

طوفانی گرداب کا شمار موسم کے خطرات میں ہوتا ہے۔طوفانی گرداب زمین پر نیز سمندر کی سطح پر تیار ہوتے ہیں۔کئی دفعہ سمندر کی سطح پر مسلسل طوفانی گرداب آتے ہیں جو بہت خطرناک ہوتے ہیں۔ان گردابوں کی وجہ سے گھر ڈھے جاتے ہیں، بنیادی سہولیات تباہ ہو جاتی ہیں، درخت گر جاتے ہیں، بجلی کے کھمبے گر جاتے ہیں اور تار ٹوٹ کر رابطہ ختم ہو جاتا ہے۔ یہ طوفانی گرداب اپنے ساتھ بارش لاتے ہیں۔

بھارت کے مشرقی کنارے پر اکثر طوفانی گرداب آتے رہتے ہیں۔طوفانی گرداب سے لیس ہوا ۲۰۰ رکلومیٹر فی گھنٹے سے زیادہ تیز رفتار سے بہتی ہے۔طوفانی گرداب کا مرکز زیادہ دباؤ یا کم دباؤ کا ہو سکتا ہے اور اس کے اطراف ہوا گھومتی رہتی ہے۔طوفانی گرداب گھڑی کی سمت یا اُس کی مخالف سمت میں گھوم سکتے ہیں۔ انھیں طوفانی گرداب یا مخالف طوفانی گرداب کہتے ہیں۔شعبۂ موسمیات کا سیٹلائٹ ہمیں طوفانی گردابوں کے بننے، ان کی رفتار، شدت اور سمت کے متعلق مفصل معلومات دے سکتا ہے۔

طوفانی گرداب کے سبب ہونے والا نقصان – اوڈیشا ۱۹۹۹ء

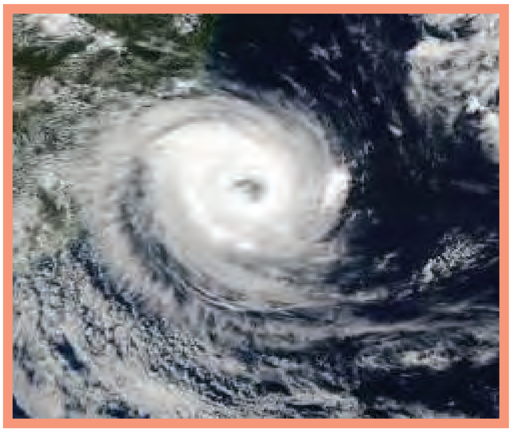

طوفانی گرداب

### قحط، بارش اور بادلوں کا پھٹنا :

مسلسل تیز بارش اور بادلوں کا پھٹنا اچانک رونما ہوتے ہیں۔اس کی جغرافیائی وسعت مقامی نوعیت کی ہوتی ہے۔قحط دھیمی رفتار سے پھیلتے ہیں اور وسیع پیمانے پر زمین پر اثر انداز ہوتے ہیں۔آج کل بارش اور بادل کے پھٹنے سے متعلق محکمۂ موسمیات رڈار کے ذریعے پیشگی اطلاع فراہم کرتا ہے۔قحط کے حالات بارش اور زمین کی آبی سطح پر منحصر ہوتے ہیں۔ بارش اور زمین کی آبی سطح کو ناپ کر اس کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

## انسان کی پیدا کردہ آفتیں

### سڑک حادثات :

سڑکوں پر حادثات مسلسل ہوتے رہتے ہیں۔ تیز رفتاری اور غیر ذمے داری سے گاڑیاں چلانا، ٹریفک کے قوانین کی خلاف ورزی کرنا، چوک میں سگنل پر نہ رُکنا، نشے کی حالت میں گاڑی چلانا، بھیڑ میں تیز رفتاری سے گاڑی چلانا، گاڑیوں کی صحیح نگہداشت نہ کرنا، گاڑی چلاتے وقت موبائل فون پر بات کرنا جیسی وجوہات کی بنا پر سڑکوں پر حادثے رونما ہوتے ہیں۔خراب سڑکیں اور نامناسب آب و ہوا کی وجہ سے بھی حادثے ہوتے ہیں۔ پیدل چلنے والے لوگ اگر احتیاط نہ برتیں تو بھی حادثے کا امکان رہتا ہے۔سڑکوں کے بیچ راہ داری کی جگہ چھوٹے چھوٹے بیوپاریوں کی بھیڑ، غلط جگہ گاڑی پارک کرنا اور ناجائز قبضوں کی زیادتی کی وجہ سے رکاوٹیں پیدا ہوتی ہیں۔منظّم ٹریفک میں رکاوٹیں آنے پر حادثات رونما ہوتے ہیں۔ان حادثات کو ٹالنے کے لیے موٹر سائیکل سوار ہیلمٹ کا استعمال کرے اور چار پہیہ گاڑی کے ڈرائیور کو چاہیے کہ وہ سیٹ بیلٹ باندھے۔

### آتشزدگی :

بھارت میں آگ سے جل کر مرنے والوں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ بھارت میں تقریباً ۸ فی صد لوگ آگ کی وجہ سے مر جاتے ہیں۔تہواروں میں اُڑائے جانے والے پٹاخے اور آتش بازی کی وجہ سے لگنے والی آگ خطرناک صورت اختیار کرلیتی ہے۔گھروں میں استعمال ہونے والے رسوئی گیس کے رساؤ سے بھی آگ لگنے کا خدشہ رہتا ہے۔کارخانوں میں مشینیں بگڑنے یا صنعتی نظام میں بگاڑ آجانے سے بھی آگ لگ سکتی ہے۔

## صنعتی حادثات

بڑھتی ہوئی صنعت کاری اور خودکار پیداواری طریقوں کی وجہ سے صنعتی آفات میں اضافہ ہوا ہے۔۱۹۸۴ء میں بھوپال میں ہونے والا گیس سانحہ دنیا کا سب سے بڑا صنعتی حادثہ قرار دیا گیا ہے۔صنعتی حادثات آگ لگنے، کیمیائی مادّوں اور گیسوں کے رساؤ کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ اکثر حادثات انسان کی غیر ذمے داریوں،غلطیوں، نامکمل و نامناسب تیاریوں اور بے احتیاطیوں کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ زلزلہ اور سونامی جیسی قدرتی آفات کی وجہ سے بھی یہ حادثات واقع ہوتے ہیں۔

## حیاتیاتی آفات

قدرتی حادثات اور انسانی عوامل کی وجہ سے یہ آفات آتی ہیں۔ دریا کے پانی کی آلودگی، کچروں کے ڈھیر میں اضافہ، کھلے نالے، گندے پانی کے نالوں کی بڑھتی تعداد، صفائی کی طرف توجہ نہ دینا وغیرہ عادات کی وجہ سے وبائی امراض پھیلتے ہیں۔ پانی ایک جگہ ٹھہرا ہو تو اس میں مچھر پیدا ہوتے ہیں۔ پھر ان کی تعداد میں اضافہ ہوتا ہے۔خراب اناج اور پانی کی وجہ سے حیاتیاتی آفات رونما ہوتی ہیں۔ کالرا، ٹائفائیڈ، ملیریا، ڈینگو، چکن گنیا جیسی بیماریاں پھیلتی ہیں۔ غذا کی خرابی، لمبے عرصے تک ایک جگہ جمع پانی اور آلودہ پانی کی وجہ سے مچھروں کی افزائش ہوکر بیماریاں تیزی سے پھیلتی ہیں۔

## انسداد اور منصوبہ بندی:

آفات کے حسنِ انتظام میں آفات کا انسداد اور اس سے بچاؤ کی تیاری دو اہم اجزا ہیں۔اس حصے میں ہم آفات کا مقابلہ کرنے کے لیے کی جانے والی منصوبہ بندی اور انسداد کے متعلق معلومات حاصل کریں گے۔

### انسداد :

نئی تحقیقی ٹکنالوجی کی وجہ سے انسان کی پیدا کردہ آفات کے لیے پیشگی منصوبہ بندی کرنا بہت آسان ہوگیا ہے۔پیشگی منصوبہ بندی کی کارآمد تدابیر کی وجہ سے آفات پر قابو پانا ممکن ہوگیا ہے۔آفات سے نمٹنے اور ان پر قابو پانے کے لیے حکومت کے ساتھ عوام کی ذمے داری بھی اہم ہے۔ تیز بارش، زلزلہ، زمین کا کھسکنا، بجلیوں کا گرنا جیسی قدرتی آفات پر روک لگانا ممکن نہیں لیکن جانی و مالی نقصان اور بنیادی سہولیات کی بربادی سے بچنے کے لیے کوششیں کی جاسکتی ہیں۔اس سے آفات کی شدت میں کمی کی جاسکتی ہے۔ان اعمال کو 'تقلیلِ شدت' (Mitigation) کہتے ہیں۔

### منصوبہ بندی:

اپنے اطراف میں وسیع پیمانے پر قدرتی اور انسان کے پیدا کردہ خطرات موجود ہیں۔ان خطروں سے بچنا انتہائی ضروری ہے۔آفات پیدا نہ ہوں اس لیے ان خطروں پر روک لگانے کی کوشش ضروری ہے۔آفات کے وقت آفت زدہ لوگوں کو راحت پہنچانا، آفات کے اثرات

کم کرنا، ہمت سے ان آفتوں کا مقابلہ کرنا، مصیبتوں کا مقابلہ کرنے کے لیے مختلف کوششیں کرنا 'منصوبہ بندی اور تیاری' کہلاتی ہے۔ آفات کا مقابلہ کرنے کے لیے مصیبت زدہ لوگوں کو مصیبت کے وقت اہم اطلاعات دینا، روزمرہ زندگی معمول پر لانے کے لیے آزادانہ طور پر مہم چلانا، مصیبت زدگان کو سہارا دینا جیسی کوششیں انتظامیہ کی جانب سے کی جاتی ہیں۔

## آفات کے حسنِ انتظام کا چکر

**Phase 1 : Pre Disaster phase**

- Identify Hazards and Threats
- Take Preventive and Mitigation Measures
- Prepare for Responding

**Phase 2 : During Disaster phase**

Immediate rescue and relief

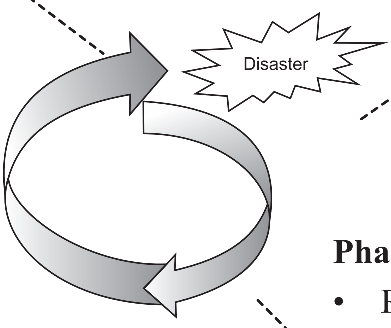


**Phase 3 : Post Disaster phase**

- Relief
- Immediate recovery to semi-normalcy
- Rehabilitation of life and restoration of infrastructure

Further development and resilience

## آفات کے حسنِ انتظام کا عمل

**مرحلہ ۱ :** اپنے اطراف و اکناف میں عدم تحفظ، خوف و ہراس پیدا کرنے والے ممکنہ خطرات کا تجزیہ اور درجہ بندی کرنا۔ اسے 'خطرات کا تجزیہ' کرنے والا مرحلہ کہتے ہیں۔

**مرحلہ ۲ :** ممکنہ خطرات کو روکنے کے لیے عملی کوشش کرنا۔ اسے 'عملی سدباب کا مرحلہ' کہتے ہیں۔

**مرحلہ ۳ :** جس وقت قدرتی مصیبتوں اور آفات پر قابو پانا اور روک لگانا ممکن نہیں ہوتا اس وقت ان آفات سے ہونے والے نقصان کو کم کرنے کے لیے عمل کرنے اور حل تلاش کی جانے والی کوششیں 'مصیبت کی شدت کو کم کرنے والا مرحلہ' کہلاتی ہیں۔

**مرحلہ ۴ :** خطرات سے پیدا ہونے والی آفات کا مقابلہ کرنے کی منصوبہ بندی کرنا، تیاری کرنا، عملی اقدام کرنا، فرد، خاندان، گاؤں، شہر، ریاست اور ملکی سطح پر مصیبت سے قبل انتظامات کا خاکہ تیار کرنا۔ اسے 'مصیبت کا مقابلہ کرنے کے لیے پیشگی تیاری کا مرحلہ' کہتے ہیں۔ درج بالا چار مراحل کو آفت سے قبل فعالیت کے فروغ کا حصہ سمجھا جاتا ہے۔

**مرحلہ ۵ :** آفت وقوع پذیر ہونے پر متاثرہ علاقوں میں جانی، مالی اور بنیادی سہولیات کی بازآبادکاری کرنا، پیش آنے والی مصیبتوں کا مقابلہ کرنا، مصیبتوں سے چھٹکارا دلانے کی کوشش کرنا، متاثرین کی مدد کرنا اسے 'آفات کے دور میں عملی اقدام کا مرحلہ' کہا جاتا ہے۔

**مرحلہ ۶ :** متاثرہ علاقوں میں استحکام پیدا کرنا، متاثرہ زندگی بحال کرنا، بنیادی سہولتیں، عوامی رابطے کے وسائل، سڑکیں، ریل کے راستے وغیرہ سہولتوں کی ازسرنو تعمیر کرنا اسے 'آفت کے بعد آفت زدگان کی بازآبادکاری کا مرحلہ' کہا جاتا ہے۔

## سرگرمی

۱۔ قدرتی اور انسان کی پیدا کردہ (انسانی غلطیوں یا غیر ذمے دارانہ حرکت کی وجہ سے ہونے والی) آفات کی جدول تیار کیجیے۔

| نمبر شمار | قدرتی آفات | انسان کی پیدا کردہ آفات |
|---|---|---|
| | | |
| | | |
| | | |
| | | |
| | | |
| | | |
| | | |

۲۔ انٹرنیٹ کی مدد سے بھارت کے مائل بہ زلزلہ علاقوں کا نقشہ دیکھیے۔ بھارت کا سیاسی نقشہ لیجیے اور اس میں مائل بہ زلزلہ علاقے بنائیے نیز واضح طور پر مختلف علاقوں کو نمایاں کیجیے۔

۳۔ اپنے اطراف کا جائزہ لیجیے (اپنے گھر کو بھی اس میں شامل کیجیے) اور جو عمارتیں، تعمیری اعتبار سے کمزور، پرانی اور غیر محفوظ ہیں ان کی فہرست بنائیے۔ بہت زیادہ غیر محفوظ، کم غیر محفوظ اور محفوظ؛ اس طرح کی تین فہرستیں تیار کیجیے۔

..................................................

..................................................

..................................................

..................................................

..................................................

..................................................

..................................................

..................................................

..................................................

۴۔ ابتدائی طبّی امداد کے لیے ضروری اشیا کی فہرست بنائیے۔

..................................................

..................................................

..................................................

..................................................

..................................................

..................................................

..................................................

..................................................

..................................................

..................................................

83D91S